

خود ستائش

لوگو!

میری سمت نظر ڈالو

اور دیکھو!

میں تم سے کتنا اونچا ہوں

دیکھو میں کتنا قابل ہوں

دیکھو میں کتنا افضل ہوں

دیکھو میں کتنا گہرا ہوں

دیکھو میں کتنا اعلیٰ ہوں

میری سمت نظر ڈالو اور
دیکھو میں کتنا عمدہ ہوں
پورے جو بن سے زندہ ہوں

لیکن۔۔۔

مجھ سے پہلے آنے والی نسلیں
بھی زندہ تھیں
میں جو قوت، جو ہمت رکھتا ہوں
کچھ بھی کر سکنے کی
مجھ سے پہلے جینے والے بھی تو یہ طاقت رکھتے تھے

تو کیا۔۔۔

کچھ سالوں میں میں بھی
ایسے ہی ڈھلنے والا ہوں
جیسے سارے ڈھل جاتے ہیں
مٹی میں میں بھی گڑنے والا ہوں جیسے سب گڑتے ہیں

دھرتی میں ضم ہو کر اپنے ماخذ سے جڑنے والا ہوں
 جیسے سارے جڑ جاتے ہیں
 زیست کے گورکھ دھندے سے چھٹنے والا ہوں
 جیسے سارے چھٹ جاتے ہیں

یعنی۔۔۔

جیسے شام ڈھلے کچھ
 پنچھی تھک کر گھر جاتے ہیں
 میں بھی گھر جانے والا ہوں
 میں بھی مر جانے والا ہوں